

نعت

ہے نامِ محمد سے عیاں شانِ محمد	جو شانِ محمد ہے وہ شایانِ محمد
شاہانِ زمانہ کی حقیقت کو نہ پوچھو	شاہانِ زمانہ ہیں علامانِ محمد
ہوتا ہے دَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ سے یہ ثابت	خود ربِ محمد بنے ثناخوانِ محمد
ہے حُبِّ محمد ہی رہ حُبِّ الہی	محبوبِ الہی ہیں حبیبانِ محمد
کر سکتے نہیں پھر وہ کسی اور کی تقلید	ہو جاتے ہیں جو حلقہ بگوشانِ محمد
مشفق بھی ہے محسن بھی ہے صاق بھی میں بھی	ہر باتِ محمد کی ہے شایانِ محمد
ہر صبح منور ہے تو ہر شام مغطر	اللہ سے یہ وسعتِ دامنِ محمد
سر تابیٰ فرمانِ محمد سے خبر دار	اللہ کا فرمان ہے فرمانِ محمد

دولت ہو کہ اولاد ہو، دل ہو کہ جگر ہو

عاجز کی ہر اک چیز ہے فرمانِ محمد